کیا کورونا کی بیماری سے بچنے کے لئے نمازیوں کے درمیان جگہ چھوڑی جا سکتی ہے؟

شیخ سلیمان بن سلیم اللہ الرحیلی حفظہ اللہ سے پوچھا گیا:

(الف) سوال: کیا یہ جائز ہے کہ اس وبا سے بچنے کے لئے نماز باجماعت ادا کرتے وقت نمازیوں کے درمیان ایک یا دو میٹر کی مسافت ان کی دائیں اور بائیں جانب رکھی جائے؟

جواب: ہمیں یہ جان لینا چاہئے کہ نمازیوں کا ایک صف میں کھڑا ہونا گرچہ وہ ایک دوسرے سے دور ہی کیوں نہ ہوں یہ صف کے پیچھے اکیلے کھڑے ہونے جیسا نہیں ہے کیونکہ وہ ایک ہی صف میں ہیں[1]۔ تو یقینی طور پر یہ مسئلہ صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے والے جیسا نہیں ہے۔ رہا صفوں کو برابر کرنے اور نمازیوں کا ان میں مل کر کھڑے ہونے کا مسئلہ تو جمہور علماء اسے مستحب کہتے ہیں اور صف کے بیچ میں خالی جگہ چھوڑنے کو وہ مکروہ کہتے ہیں لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ واجب ہے[2]۔ لیکن کسی ضرورت کے پیشِ نظر نمازیوں کے درمیان دوری رکھنا جائز ہے۔

اب ہم دو معاملوں کے مابین ہیں۔ یا تو ہم کہیں کہ لوگ باجماعت نماز نہ پڑھیں، یا علم کی بنیاد پر ہم یہ کہیں کہ یہ باجماعت تو نماز ادا کریں گے مگر اس میں دوری بنا کر رکھیں گے۔ تو ایسی حالت میں وہ نماز باجماعت دوری بنا کر ادا کریں گے اور اس میں کوئی حرج نہیں ہے اس کے ساتھ کہ وہ ان باتوں میں ولی الامر کی طرف سے آئی توجیہات کا التزام کریں کیونکہ اس طرح کے مسائلِ عامہ میں معاملہ ولی الامر کے حکم پر منحصر ہے۔

---

[1] یعنی باجماعت نماز ادا کرتے وقت دور کھڑے ہونا صف کے پیچھے اکیلے نماز پڑھنے جیسا نہیں ہے۔ آخر الذکر یعنی صف کے پیچھے اکیلے نماز باجماعت ادا کرنے والے کی نماز نہیں ہوگی۔ اسے نماز دہرانا ہوگا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صف کے پیچھے (اکیلے) نماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو اسے نماز دہرانے کا حکم دیا (دیکھئے سنن ابی داود: ٦٨٢) اور حدیث میں ہے: لا صلاة للذي خلف الصف (صف کے پیچھے نماز پڑھنے والے کی نماز نہیں ہے) رواہ ابن ماجہ: ٨٢٩۔ علامہ البانی نے صحیح قرار دیا ہے۔

[2] یعنی صفوں کو جوڑنا اور برابر کرنا۔

(ب) کورونا کی وبا کی وجہ سے صفوں میں دوری بنانے کے تعلق سے شیخ نے یہ بھی کہا کہ:

نمازِ باجماعت کی بڑی اہمیت ہے۔ اسی لئے صلاۃ الخوف[۳] میں نماز کی ہیئت میں تبدیلی آجاتی ہے تاکہ باجماعت نماز ادا کی جاسکے۔ امام کے ساتھ مسبوق[۴] اپنی نماز پوری کرلیتا ہے کیونکہ اس کے حق میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے کے لئے اس کی ہیئت بدل جاتی ہے، تو پھر من باب اولیٰ باجماعت نماز کی حفاظت کے لئے صف کی حالت میں (ضرورت کے پیشِ نظر) تبدیلی لانا جائز ہوگا۔ تو (ایسی حالت میں) دوری بنا کر رکھنا مشروع ہے نہ کہ بدعت۔

مصدر: شیخ کا ٹیلیگرام چینل t.me/Drsuleiman

یوٹیوب کلپ بعنوان: الصلاة في ظل جائحة كورونا

ترجمہ اور حاشیہ: ابو مریم اعجاز احمد

---

[۳] جنگ یا خوف کی حالت میں جب فرض نمازیں ادا کی جاتی ہیں تو ان کی کیفیت میں تبدیلی آجاتی ہے اور اس کی مختلف صفتیں ہیں جو مختلف حدیثوں میں مذکور ہیں۔ جتنے شدت کا خوف ہوگا اتنی ہی آسان صفت سے نماز ادا کی جاتی ہے۔

[۴] مسبوق وہ ہے جو امام کے ساتھ بعد میں جڑا ہو اور اس کی ایک یا اس سے زائد رکعتیں امام کے ساتھ چھوٹ گئی ہوں۔